اپنایا جائے۔ ۳۔ انفرادی اور اجتماعی دونوں سطحوں پر اسراف سے گریز کیا جائے۔ ۴۔ اسلامی اخلاق فاضلہ پر عمل کیا جائے۔ ۵۔ قومی سلامتی اور قومی وقار کا تحفظ کیا جائے۔ ۶۔ قومی ذرائع پیداوار پر اپنا مکمل کنٹرول ہو۔

اس سے اقتصادی اصلاحی انقلاب جنم لے گا۔ اسلام کی بنیادی اخلاقیات میں عمل کی ترغیب ہے۔ ایمان سے متعلق تمام آیات میں ایمان کو اعمال صالحہ سے مربوط کیا گیا ہے۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ (الجاثیہ ۴۵:۳۰) ' پھر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل (بھی) کیے تو ان کا رب انھیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔

مصر اسی صورت میں مستحکم ہو سکتا ہے جب قوم اپنے ملک کی ضروریات خود پیدا کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت اور اس کی رضا کی خاطر تمام سودی کاروبار' لین دین اور معاملات کالعدم قرار دے کر مال اور بنکاری تنظیم کی تطہیر کرے۔ مصر کے اقتصادی بحران کا اسلامی حل اس امر کی ضمانت دے گا کہ امیر' امیر تر اور غریب' غریب تر نہ ہوں۔ اس سے اس اسلامی عرب علاقے کو حقیقی توازن اور سلامتی مہیا ہو گی۔ حقیقت یہ ہے کہ مصر کو اقتصادی اور سیاسی لحاظ سے استبدادی قوتوں کے سامنے اس طرح سرنگوں کر دینا' مصری زراعت و صنعت کو تباہ کر دینے کے بعد' اسے اس بات پر مجبور کرنا کہ وہ اپنے آپ کو غیر ملکی سامان اور منصوبوں کی منڈی بنا لے جب کہ اس کے سر پر قرضوں کی مصیبت کا بوجھ بدستور قائم ہے' مصر کے حکمرانوں اور عوام دونوں کو ذلت سے دوچار کر دینا' یہ سب کچھ وہ ہے جسے نوم چانسکائی (Chonsky Noam) نے بین الاقوامی دہشت گردی (International Terrorism) کا نام دیا ہے۔ (۱۰)

۱۹۷۴ء میں پیٹو نے کہا تھا: "آئی ایم ایف آج پوری دنیا کی سب سے بڑی حکمران قوت ہے۔ اس کے پاس جو اختیار و اقتدار ہے' اقوام متحدہ کے ارکان اس کا صرف خواب ہی دیکھ سکتے ہیں۔ اس لیے کہ آئی ایم ایف کو اپنے مقروض ممالک کے ذخائر سرمایہ اور ان کے داخلی معاملات میں مکمل اثر و رسوخ حاصل ہوتا ہے"۔ پیٹو نے انڈونیشیا' برازیل' کمبوڈیا' ارجنٹائن' فلپائن' کولمبیا اور سری لنکا کی مثالیں دی ہیں۔ یہ ماہر معاشیات خاتون کہتی ہے: "ان حکومتوں کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ آئی ایم ایف اور اس کے تباہ کن تقاضوں کا محتاج ہوئے بغیر اپنی اقتصادیات کو کیسے چلا سکتے ہیں؟" (ص ۲۷)

اللہ تعالیٰ نے کتنا سچ فرمایا ہے: "اور نہ تو یہودی تم سے راضی ہوں گے اور نہ عیسائی' تاوقتیکہ تم ان ہی کے مذہب کی پیروی نہ کرو۔ ان لوگوں سے کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے۔ اور اگر اس کے بعد کہ تمھارے پاس علم آ چکا ہے تم ان کی خواہشوں پر چلے تو پھر تم کو اللہ (کے غضب) سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار"۔ (البقرہ ۲:۱۲۰)

حوالے:

1- Market Reports. National Trade Data Bank July 1992.

2- US Treaties and Other Agreements Part I. (1979 - 1981):

3- Market Reports. March 1996. Egypt. Cairo.

4- J.A. Allan. "Substitutes of Water Are Being Found in the Middle East and North Africa". Geojournal. 1992 p. 367

5- IBC International Risk Guide: Middle East and North Africa. International Reports (IBC Publications: U.S.A. 1992)

6- "Reuter;Middle East Magazine". December 1991.

7- Market Reports. National Trade Data Bank. March 1992. Egypt. Cairo.

8- John Cooley. "Middle East Water: Power for Peace". Middle East Policy 1992. p 30

9- Market Reports. National Trade Data Bank. March 1996. Israel Tel Aviv.

10- Noam Chonsky. Pirates and Emperors. International Terrorism (Amana Books. Vermont 1986)

لٹریچر کا روزانہ کچھ نہ کچھ مطالعہ اپنی عادت بنائیے!

ایک کارکن سے تحریک کے کیا تقاضے ہیں؟
سید مودودیؒ کے الفاظ میں جانیے

تحریک اور کارکن

مرتبہ: خلیل احمد حامدیؒ
ملک بھر کے تحریکی مکتبوں سے حاصل کیجیے

عطیہ اشتہار:

SEARS International

COMPUTERS, PRINTERS & MONITORS.

58, First Floor, Hafeez Centre Gulberg III, Lahore, Pakistan.

Tel: 92-42 - 5752247-48, Fax: 92-42-5752249